سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

27

ستائیسویں پارے/ جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Edition 2022
© Copyright Reserved جمیع الحقوق محفوظة

ستائیسویں پارے (جزء) "قال فما خطبکم" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

ستائیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 27 – Qala Fama Khatbukum"- قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

ستائیسویں پارے کو اہل علم نے اٹھائیس (28) یونٹس میں تقسیم کیا جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 27 "قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الذاریات			
یونٹ نمبر:1	1	23	اللہ تعالیٰ کی عظمت اور تمام مخلوقات کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	24	46	اللہ تعالیٰ کی سنت کا بیان اور انبیائے کرام کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:3	47	60	جنات اور انسان کی تخلیق کے مقصد کا بیان۔
سورۃ الطور			
یونٹ نمبر:4	1	16	اللہ تعالیٰ کی عظیم مخلوقات اور شعائر کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	17	28	متقیوں کے جداگانہ صفتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	29	49	کفار و مشرکین کی روش اور ان کے انجام کا بیان۔
سورۃ النجم			
یونٹ نمبر:7	1	18	واقعہ معراج کا پس منظر۔
یونٹ نمبر:8	19	32	انسان کی نفسیات، ظن اور بد ظنی، گمان اور بد گمانی کا بیان۔

یونٹ نمبر:9	33	62	آسمانی کتب کو نہ ماننے کا انجام کا بیان۔
سورۃ القمر			
یونٹ نمبر:10	1	5	شق القمر کے معجزے کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	6	8	ڈرانے اور خوف دلانے کی اہمیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	9	17	نوح علیہ السلام کی قوم کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	18	22	قوم عاد کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:14	23	32	قوم ثمود کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:15	33	40	قوم لوط کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:16	41	42	فرعون اور قوم فرعون کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:17	43	55	سابقہ قوموں کا انجام بیان کر کفار قریش سے کہا گیا کہ راہ رست اختیار کر لو ورنہ تم بھی ہلاک و برباد کر دیئے جاوگے۔
سورۃ الرحمٰن			
یونٹ نمبر:18	1	13	ظاہر نعمتوں کا ذکر اور اس پر غور و فکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	14	16	جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	17	25	آفاق میں پائے جانے والی نعمتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	26	45	مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے اور نعمتیں عطا کیئے جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر:22	46	78	جو لوگ دنیاوی نعمتوں کا شکر ادا کرتے رہیں گے ان کو آخرت کی نعمتیں عطا کی جائیں گی۔
سورۃ الواقعۃ			
یونٹ نمبر:23	1	56	قیامت قائم ہونے کا ذکر اور لوگوں کا تین گروہوں میں تقسیم کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	57	74	قیامت قائم ہونے کے دلائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:25	75	96	قرآن کی عظمت اور اس کی تصدیق کرنے والے آخرت میں کامیاب۔
سورۃ الحدید			
یونٹ نمبر:26	1	15	اللہ تعالیٰ کا تعارف، توحید کا بیان، اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان۔
یونٹ نمبر:27	16	24	اللہ تعالیٰ کے تعارف کے تقاضوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:28	25	29	تمام انبیائے کرام کا ایک ہی اُصول پر دعوت دینے کا ذکر اور رہبانیت کے رد کا بیان

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ

SURAH AZ-ZAARIYAT

The Wind that Scatters	Bikharne wali hawain	بکھرنے والی ہوائیں

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- کسی بھی چیز کا عطا کرنا صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔[1]
- ساری آیتیں تقریباروزی سے متعلق ہیں۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَفِي ٱلسَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾﴾ الذاریات۔[2]، یہاں تک کہ ابراہیم-علیہ السلام-کا قصہ آتا ہے، جس طویل مدت تک اولاد طلب کی جارہی ہے اور اولاد بھی روزی ہی ہے۔پھر ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کا ذکر آپ مہمانوں کے لیے بچھڑا لاتے ہیں یہ بھی روزی ہی ہے۔

---

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (تيسير العزيز الحميد في شرح كتاب التوحيد الذي هو حق الله على العبيد :سليمان بن عبد الله بن محمد بن عبد الوهاب)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (تذكير الخلق بأسباب الرزق :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- اس سورت کی محور آیت یہ ہے: قَالَ تعَالَیٰ: ﴿ مَآ أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَآ أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلرَّزَّاقُ ذُو ٱلْقُوَّةِ ٱلْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ ﴾ الذاریات، روزی رساں تو اللہ ہے اب آپ کی مرضی کہ آپ روزی دینے والے سے مانگیں یا روزی کے محتاج سے!!!

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورت میں اثبات حیات بعد از موت پر توجہ تھی لیکن اس سورت میں مزید بات کو آگے بڑھا کر جزاء و سزا کا بھی ذکر آیا ہے:
  "انما توعدون لصادق وان الدين لواقع"

یونٹ نمبر 1:

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ستائیسواں پارہ، سورۃ الذاریات، سورۃ نمبر 51 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 23 میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی کبریائی بیان کی گئی اور اس کی مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے اس کے بعد قیامت اور روز محشر کا ذکر کیا گیا بخیلی سے روکا گیا، صدقہ و خیرات اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ ایک مومن ہمیشہ آخرت کی تیاری میں

لگا رہتا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- بعث بعد الموت کا اثبات اور اس کے واقع ہونے پر قسم، اور جو اس کے منکر ہیں ان کا انجام۔(1-14)
- متقیوں کے اوصاف اور ان کا بدلہ۔(15-19)
- آفاق و انفس میں اللہ کی نشانیاں اور رزق کی حقیقت۔(20-23)

یونٹ نمبر 2:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الذاریات، سورۃ نمبر 51 کی آیت نمبر 24 سے لے کر 46 میں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ حق ہمیشہ غالب رہتا ہے اور باطل مغلوب اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ لوط علیہ السلام علیہ السلام، صالح علیہ السلام علیہ السلام، ہود علیہ السلام علیہ السلام اور نوح علیہ السلام علیہ السلام کے قصوں پر غور و فکر کرنے کے لیے کہا گیا اور انبیائے کرام کے مخالفین کا انجام بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- ابراہیم –علیہ السلام– کے مہمانوں کا قصہ اور قوم لوط کی ہلاکت۔(24-37)
- بعض انبیاء کے قصے اور ان کی جھٹلانے والی قوم کا انجام۔(38-46)

یونٹ نمبر 3:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الذاریات، سورۃ نمبر 51 کی آیت نمبر 47 سے لے کر 60 میں بتایا گیا کہ

اگر تم سمجھ دار اور عقلمند ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑ پڑو، اور اس کے بعد بتایا گیا کہ تمام جن وانس کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے پیدا کیا گیا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اللہ کی قدرت اور اس کی وحدانیت۔(47-51)
- کفار کا رسولوں کے ساتھ برتاؤ، رسولوں کو ان سے اعراض اور تذکیر میں استمرار کا حکم۔(52-55)
- جنوں اور انسان کی پیدائش کا مقصد۔(56-58)
- ظالموں اور کافروں کا انجام۔(59-60)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الطُّور

SURAH AT-TOOR

The Name of Mountain	Pahad ka naam	پہاڑ کا نام

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- سورۂ طور کا آغاز پانچ اہم امور کی قسم کھا کر کیا جا رہا ہے۔ آخرت کی ہولناکی، کافروں کی پریشانی اور اس بات کی قسم کھائی گئی کہ کفار کو ہر حال میں عذاب ملنے والا ہے کوئی روک نہیں سکتا۔
- اس سورت میں اس بات کا پورا اختیار دیا گیا کہ چاہے آپ جنت کا راستہ اختیار کریں یا جہنم کا۔[1]
- اس سورت کا محور یہ آیت ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَٰنٍ أَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَآ أَلَتۡنَٰهُم مِّنۡ عَمَلِهِم مِّن شَيۡءٖۚ كُلُّ ٱمۡرِيِٕۭ بِمَا

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (وصف النار وأسباب دخولها وما ينجي منها: عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ الطور

- باطل اور اہل باطل کس طرح مٹتے ہیں اس بات کا تذکرہ کیا گیا۔
- اللہ کا عذاب آکر رہے گا اس بات کی یقین دہانی کرائی گئی۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ طور کو طور اس لیے کہا گیا کہ اس میں جبل طور کی قسم کھائی گئی ہے۔ جس پر اللہ نے موسی علیہ السلام سے کلام کیا تھا، اس پہاڑ پر نور چھایا تھا جس کی وجہ سے اس پہاڑ کا مقام بہت بلند ہوا۔

یونٹ نمبر 4:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الطور، سورۃ نمبر 52 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 16 میں عظیم مخلوقات کا ذکر کیا جارہا ہے ان مخلوقات میں کعبہ، طور، بیت المعمور وغیرہ کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- بروز قیامت جھٹلانے والوں کو عذاب۔ (1-16)

یونٹ نمبر 5:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الطور، سورۃ نمبر 52 کی آیت نمبر 17 سے لے کر 28 میں متقیوں کی صفات ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ تمام متقیوں کی جداگانہ صفتیں ہیں اور انہی صفات کی بنیاد پر ان کے مراتب طئے کیئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- متقیوں اور کفار کے لیے بدلہ۔(17-47)

یونٹ نمبر:6

ستائیسواں پارہ، سورۃ الطور، سورۃ نمبر52 کی آیت نمبر29 سے لے کر49 میں بتایا گیا کہ جنہوں نے شک وشبہ کیا وہ بے راہ ہو گئے اور انہوں نے آخرت کا انکار بھی کر دیا اللہ کے نبی ﷺ کو بھی جھٹلا دیا اور کفر و عناد پر کمربستہ ہو گئے لہذا ان کا انجام بہت ہی برا ہو گا اور عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- متقیوں اور کفار کے لیے بدلہ۔(17-47)
- نبی ﷺ کو صبر اور تسبیح کی ہدایات۔(48-49)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ النَّجْمِ

SURAH AN-NAJM

The Star	Sitarah	ستارہ
"The Place of Revelation" / مقام نزول - مکہ		
MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- علم و معرفت کا مصدر صرف اللہ ہے۔[1]
- یہ سورت بتاتی ہے اللہ کے بارے میں علم و معرفت حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں:[2]

1) ظن و گمان کا راستہ

2) وحی کا راستہ

- اور کفار کو کہا جارہا ہے کہ تم نے جس راستے کا انتخاب کیا ہے وہ گمان کا ہے۔

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(اتحاف الخلق بمعرفة الخالق :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(شرح أصول الإيمان :محمد بن صالح العثيمين)

قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ إِنْ هِيَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى ٱلْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿٢٣﴾ ﴾النجم، قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ ۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ ﴾النجم، قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾ ﴾النجم قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ أَعِندَهُۥ عِلْمُ ٱلْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰٓ ﴿٣٥﴾ ﴾النجم

- آیتوں سے ثابت کیا گیا کہ وحی اللہ کی جانب سے ہے۔قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَمَا يَنطِقُ عَنِ ٱلْهَوَىٰٓ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْىٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ ﴾النجم، علم سارا کا سارا اللہ کی جانب سے ہے۔اس وحی کی سچائی کے بارے میں کسی قسم کا شک نہ ہو۔
- اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے جھٹلایا تو عذاب نازل ہوا۔
- اب ہم خود سوچیں کہ علم کہاں سے لیں؟ کیا اس ستارے سے جو گرتا ہے اور مادی چیز ہے یا اس وحی سے جو نبی صادق پر نازل ہوتی ہے جو گمراہ نہیں ہیں۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورت میں اختتام نجم سے اور اس سورت کی ابتدا نجم سے:قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَٱلنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ ﴾النجم

- سابقہ سورت میں انذار اور عذاب کے پہلو کو غالب کر کے پیش کیا گیا تھا اس سورت میں تردید کا زیادہ ذکر ہے:
  1) باطل شفاعت کی تردید۔
  2) منکرین و مکذبین کو تنبیہ۔
  3) معبودان باطلہ پر تکیہ لگا کر بیٹھنے والوں پر تردید کہ وہ صرف فرضی نام ہیں اور کچھ نہیں۔

یونٹ نمبر:7

ستائیسواں پارہ، سورۃ النجم،، سورۃ نمبر 53 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 18 میں بتایا گیا کہ وحی کا مصدقہ اور بھروسہ والا علم ہے کیونکہ یہ علم اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کیا گیا ہے صادق اور امین نبی ﷺ پر صادق فرشتہ جبریل اس وحی کو لیکر نازل ہوئے اور تارے کی قسم کھا کر کہا گیا کہ تمام تاروں کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے اور آگے معراج کے پس منظر میں بات کی جارہی ہے کس طرح جبریل اللہ کے نبی کے قریب ہوئے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- وحی کا اثبات اور نبی ﷺ کا جبرئیل علیہ السلام کو دیکھنا اور اللہ کی بڑی نشانیاں۔ (1-18)

یونٹ نمبر:8

ستائیسواں پارہ، سورۃ النجم،، سورۃ نمبر 53 کی آیت نمبر 19 سے لے کر 32 میں انسان کے

ظن اور گمان کا بیان ہے کہ انسان کا بد ظن ہونا اور اگر وہ غیر اللہ کی عبادت میں لگ جائے وہ پتھر، پیڑ، پہاڑ حتیٰ کی عضوء خاص کی بھی عبادت سے گریز نہیں کریگا اسی لیے ظنی علم (شک واٹکل والے علم اور بدگمانی کے راستے سے منع کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- بتوں کی پرستش ایک ضلالت ہے۔(19-30)
- گناہ گار اور نیکوکار کا انجام اور محسنین کی صفات۔(31-32)

یونٹ نمبر 9:

ستائیسواں پارہ، سورۃ النجم،، سورۃ نمبر 53 کی آیت نمبر 33 سے لے کر 62 میں بتایا جارہا ہے کہ مشرکین مکہ اور کفار قریش سابقہ آسمانی کتابوں صحف ابراہیم اور صحف موسیٰ سے فائدہ حاصل نہیں کرسکے بلکہ انہوں نے آسمانی صحف سے اعراض کیا اس کے نتیجہ میں وہ غفلت کا شکار ہوگئے اور کفر وشرک میں مبتلا ہوگئے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- ولید بن مغیرہ پر زجر وتوبیخ۔(33-41)
- اللہ تعالیٰ مخلوقات کے تصرف پر قادر ہے، کافروں کو عذاب دینے پر قادر ہے۔ (42-62)

سُورَةُ القَمَر

SURAH AL-QAMAR

The Moon	Chaand	چاند

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

"Few Topics" بعض اہداف

- عذابوں کا ذکر اور ساتھ ہی نافرمانوں کو دھمکیاں بھی دی گئیں۔[1]
- اس سورت کی بیشتر آیتوں میں جھٹلانے والوں کا انجام بتایا گیا، اس سورت میں مختلف عذابوں کا مشاہدہ کراتے ہوئے دھمکیوں کا ذکر کثیر ہے۔
- ان دو آیتوں کو بار بار دہرایا گیا: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ﴾ اور قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ القمر
- چند قوموں کا بھی تذکرہ ہوا:

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (اتحاف الخلق بمعرفة الخالق: عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- قوم نوح: قال تعالیٰ: ﴿ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ ﴾ القمر،
- قوم عاد: قال تعالیٰ: ﴿ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ ﴾ القمر،
- قوم ثمود: قال تعالیٰ: ﴿ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ ﴾ القمر،
- قوم لوط: قال تعالیٰ: ﴿ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ ﴾ القمر،
- آل فرعون: قال تعالیٰ: ﴿ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ ﴾ القمر

- یہ ساری آیتیں عذاب کی کیفیت بیان کر رہی ہیں تاکہ ہم جانیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔
-

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورت اجمالی طور پر قیامت کا اشارہ دے کر ختم ہوئی یہ سورت اس موضوع کو بنیاد بنا کر شروع کی گئی۔
- گذشتہ سورت میں آسمانی ستارے کے گرنے سے شروعات کر کے سمجھایا گیا، اس

سورے میں آسمان کی ہی ایک نشانی چاند کے پھٹنے کو بنیاد بنا کر آفاقی دلائل سے سمجھایا گیا۔

- سورۂ قمر میں اللہ کے عذابوں کا ذکر ہے، سورۂ رحمن میں اللہ کی نعمتوں کا ذکر، ایک سورت انذار کا خلاصہ دوسری سورت تبشیر کا خلاصہ، سورۂ رحمن اور سورۂ قمر میں بار بار ترجیع ہے، دونوں میں ڈانٹنے کا انداز ہے۔

یونٹ نمبر10:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر54 کی آیت نمبر1 سے لے کر5 میں شق القمر کا معجزہ بیان کیا گیا مشرکین مکہ اس معجزے کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے بلکہ انہوں نے اس معجزے کو جادو قرار دیا۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- شق قمر کا معجزہ۔(1)
- شق قمر کے معجزے پر مشرکوں کا برتاؤ اور ان کا انجام۔(2-8)

یونٹ نمبر11:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر54 کی آیت نمبر6 سے لے کر8 میں انذار اور ڈرانے کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- شق قمر کے معجزے پر مشرکوں کا برتاؤ اور ان کا انجام۔(2-8)

یونٹ نمبر:12

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 9 سے لے کر 17 میں قوم نوح کے انجام کا ذکر ہے جب نوح علیہ السلام کو ان کی قوم نے جھٹلا دیا تو انکو کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- نوح-علیہ السلام-، عاد و ثمود، لوط-علیہ السلام- اور آل فرعون کا قصہ۔(9-42)

یونٹ نمبر:13

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 18 سے لے کر 22 میں قوم عاد کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نوح-علیہ السلام-، عاد و ثمود، لوط-علیہ السلام- اور آل فرعون کا قصہ۔(9-42)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:14

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 23 سے لے کر 32 میں قوم ثمود کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- نوح-علیہ السلام-، عاد و ثمود، لوط-علیہ السلام- اور آل فرعون کا قصہ۔(9-42)

یونٹ نمبر:15

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 33 سے لے کر 40 میں قوم لوط کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نوح -علیہ السلام-، عاد و ثمود، لوط -علیہ السلام- اور آل فرعون کا قصہ۔ (9-42)

یونٹ نمبر:16

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 41 سے لے کر 42 میں فرعون اور قوم فرعون کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- نوح -علیہ السلام-، عاد و ثمود، لوط -علیہ السلام- اور آل فرعون کا قصہ۔ (9-42)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر:17

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 43 سے لے کر 55 میں کفار قریش اور مشرکین سے یہ کہا جارہا ہے کہ سابقہ قوموں کے انجام تم نے دیکھ لیئے لہٰذا اب تم راہ راست پر آجاؤ اور سابقہ قوموں کے انجام سے سبق حاصل کر لو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا انجام بھی وہی ہو اور تم پر بھی عذاب نازل کر دیا جائے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- کفار قریش کو دھمکی اور مجرموں کا ٹھکانہ۔(53-43)
- متقیوں کا بدلہ۔(55-54)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الرَّحۡمٰن

SURAH AR-RAHMAN

The Most Gracious	Bada Maherban	بڑا مہربان

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے، مصحف مدینہ کے اعتبار سے یہ سورہ مدنی ہے۔

"Few Topics" بعض اہداف

- بذریعۂ نعمت اللہ کی معرفت۔[1]
- اس آیت کی تکرار بار بار ہوئی ہے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾ الرحمن، 31 مرتبہ اس آیت کو دہرایا گیا۔
- یہ وہ پہلی سورت ہے جس میں جن و انس کو ایک ساتھ مخاطب کیا گیا ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ سَنَفۡرُغُ لَكُمۡ أَيُّهَ ٱلثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (اتحاف الخلق بمعرفة الخالق :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

يَٰمَعۡشَرَ ٱلۡجِنِّ وَٱلۡإِنسِ إِنِ ٱسۡتَطَعۡتُمۡ أَن تَنفُذُواْ مِنۡ أَقۡطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وَٱلۡأَرۡضِ فَٱنفُذُواْۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلۡطَٰنٖ ﴿٣٣﴾ الرحمن

- ایک ضدی شخص دیکھ کر بھی انجان بنتا ہے، آپ سے پوچھتا ہے یہ کہاں ہے وہ کہاں ہے؟ تو آپ اس کو بار بار سمجھاتے ہوئے کہتے ہیں کیا تجھے یہ نظر نہیں آیا؟ یہ نظر نہیں آیا؟ بالکل اسی طرح نشانیوں کا مطالبہ کرنے والوں کو آفاق و انفس کی نشانیوں کو بار بار دکھا کر سمجھایا جارہا ہے کہ تجھے یہ نشانی نظر نہیں آتی؟ یہ نشانی نظر نہیں آتی؟

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۂ قمر میں عذابوں کے ذریعہ نصیحت و عبرت ہے، سورۂ رحمن میں نعمتوں کے ذریعہ عبرت لینے کا ذکر۔

یونٹ نمبر18:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر 55 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 13 میں ظاہری اور دکھائی دینے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا اور دعوت تذکر، تفکر اور تدبر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- اللہ کی بندوں پر نعمتیں اور نعمتوں کی ناقدری کرنے والوں پر زجر و توبیخ۔ (1-25)

یونٹ نمبر19:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر55 کی آیت نمبر14 سے لے کر16 میں جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا ذکر کیا گیا کہ اس پر غور و فکر کرنے کے لیے کہا گیا۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- اللہ کی بندوں پر نعمتیں اور نعمتوں کی ناقدری کرنے والوں پر زجر و توبیخ۔(1-25)

یونٹ نمبر20:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر55 کی آیت نمبر17 سے لے کر25 میں آفاق میں پائے جانے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

اللہ کی بندوں پر نعمتیں اور نعمتوں کی ناقدری کرنے والوں پر زجر و توبیخ۔(1-25)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر21:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر55 کی آیت نمبر26 سے لے کر45 میں بعث بعد الموت کا تذکرہ کیا جارہا ہے اور اہل ایمان کو حاصل ہونے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا جو لوگ دنیاوی نعمتوں سے نصیحت حاصل نہیں کرتے وہ آخرت کے سخت عذاب میں مبتلا کر دیئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- ہر مخلوق فنا ہونے والی ہے اور اللہ ہی کی ذات باقی رہنے والی ہے۔(26-30)
- جن وانس اللہ کی قدرت کے آگے بے بس ہیں۔(31-36)
- مجرموں کا آخرت میں انجام۔(37-45)

یونٹ نمبر22:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر 55 کی آیت نمبر 46 سے لے کر 78 میں بتایا جارہا ہے کہ آفاق اور انفس میں پائی جانے والی تمام اشیاء انسان کے فائدے کے لیے تخلیق کی گئی ہیں لہذا جو ان نعمتوں کا شکر ادا کریگا اللہ تعالیٰ ان کو اخروی نعمتیں عطا کریں گے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- جنت کے اوصاف۔(46-78)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الوَاقِعَة

SURAH AL-WAAQIAH

The Event	Waaqe hone wali	واقع ہونے والی

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- سورہ واقعہ قیامت کے حالات پر مشتمل ہے۔
- تین گروہوں میں سے کسی ایک کا انتخاب۔[1] قیامت کے دن لوگ تین حصوں میں تقسیم ہونگے:

➢ أصحاب الیمین-سیدھے ہاتھ والے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ ﴾ الواقعة

➢ أصحاب الشمال- بائیں ہاتھ والے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَأَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾ ﴾ الواقعة

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الفوز العظيم والخسران المبين في ضوء الكتاب والسنة: سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

➢ والسابقون-سبقت کرنے والےقَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلسَّٰبِقُونَ ﴿١٠﴾
الواقعة﴾

- ان تین گروہ کا انجام کار بتایا گیا،قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾﴾ الواقعة
- اللہ کی قدرت کاملہ پر دلائل فراہم کیے گئے ہیں-قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾﴾الواقعةقَالَ تَعَالَىٰ:﴿ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾﴾الواقعة، قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾﴾الواقعة، قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ﴿٧١﴾﴾الواقعة [2]
- روح کے خارج ہوتے وقت کے منظر کا ذکر ہوا۔[3]

بعض اہداف "Few Topics"

- سابقہ سورت میں اچھے اور برے کی تقسیم بتائی گئی اس سورت میں نہ صرف اچھے

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(دلائل التوحید :محمد بن عبد الوهاب)
[3] (مزید معلومات کے لیے یہ کتاب ضرور پڑھیں:كتاب الروح لابن قيم الجوزية)

بننے کی تلقین کی گئی بلکہ جنت کی کوشش پر ابھارا گیا۔لیکن یہود کے دل سخت ہوگئے اور تکبر کا شکار ہو کر اطاعت سے خالی ہوگئے۔ نصاری بہت زیادہ ہی نرمی اور عبادت میں غلو کر کے رہبانیت کا شکار ہوگئے لہذا اپنے آپ کو متوازن رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اعتدال پسندی بڑی دولت ہے افراط و تفریط سے پاک رہنا ضروری ہے، دینداری کا مطلب غلو اور رہبانیت نہیں۔

یونٹ نمبر:23

ستائیسواں پارہ، سورۃالواقعۃ، سورۃ نمبر56 کی آیت نمبر1 سے لے کر56 میں قیامت قائم ہونے کا ذکر اور لوگوں کا تین گروہوں میں تقسیم کئے جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قیامت کے احوال اور اس وقت لوگوں کے اصناف کا ذکر۔(1-14)
- سابقین، اصحاب یمین اور اصحاب شمال کا ذکر۔(15-56)

یونٹ نمبر:23

ستائیسواں پارہ، سورۃالواقعۃ، سورۃ نمبر56 کی آیت نمبر57 سے لے کر74 میں قیامت قائم ہونے ثبوت اور دلائل پیش گئے ہیں۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- بعث بعد الموت اور حساب پر اللہ کی قدرت کا تذکرہ۔(57-74)

AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 23:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الواقعۃ، سورۃ نمبر 56 کی آیت نمبر 75 سے لے کر 96 میں قرآن مجید کی عظمت کا ذکر ہے اور یہ کہا گیا کہ جو قرآن میں موجود خبروں کی تصدیق کریگا وہ آخرت میں سرخرو قرار پائے گا۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قرآن کی عظمت۔ اور اس کے مکذبین کو سخت تنبیہ۔ (75-87)
- مقربین اور اصحاب یمین کا صلہ اور مکذبین کا دردناک انجام۔ (92-96)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الحَدِيدِ

SURAH AL-HADEED

The Iron	Looha	لوہا

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- بتایا گیا کہ مادیت اور روحانیت کے درمیان توازن کیسے قائم رکھیں اور دو قسم کے لوگوں کے بارے میں بحث کی گئی:

1) مادیت کے پیچھے دوڑنے والے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ ٱللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ ٱلْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَـٰبَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَـٰسِقُونَ ﴿١٦﴾ ﴾ الحديد

2) مطلق روحانیت کا نعرہ لگانے والے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَـٰرِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ وَءَاتَيْنَـٰهُ

ٱلْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِى قُلُوبِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً
وَرَهْبَانِيَّةً ٱبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَٰهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ رِضْوَٰنِ ٱللَّهِ
فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَـَٔاتَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ
وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾ الحديد

- جو اللہ مردہ زمین سے پودے اگانے پر قادر ہے وہی اللہ مردہ دلوں کو زندہ کرنے کرنے پر قادر ہے، مادیین کا تذکرہ کرنے کے بعد اس آیت کو لایا گیا۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلْـَٔايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾﴾ الحدید۔
- اس سورت میں ایک اہم آیت ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمِيزَانَ لِيَقُومَ ٱلنَّاسُ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا ٱلْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥ وَرُسُلَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِىٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾﴾ الحدید: ٢٥
- **(لقد أرسلنا رسلنا بالبينات)**: اس میں روحانیت کی دلیل ہے۔ و **(أنزلنا الحديد)**: یہ مادیت پر دلالت کرتی ہے اسی سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورت میں اچھے اور برے کی تقسیم بتائی گئی اس سورت میں نہ صرف اچھے بننے کی تلقین کی گئی بلکہ جنت کے کی کوشش پر ابھارا گیا۔ لیکن یہود کے دل سخت ہوگئے اور تکبر کا شکار ہو کر اطاعت سے خالی ہوگئے۔ نصاری بہت زیادہ ہی نرمی اور عبادت میں غلو کرکے رہبانیت کا شکار ہوگئے لہذا اپنے آپ کو متوازن رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اعتدال پسندی بڑی دولت ہے افراط و تفریط سے پاک رہنا ضروری ہے، دینداری کا مطلب غلو اور رہبانیت نہیں۔

یونٹ نمبر26:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الحدید، سورۃ نمبر56 کی آیت نمبر1 سے لے کر15 میں اللہ تعالیٰ کا تعارف بیان کیا گیا ہے اور توحید کے دلائل پیش کئے گئے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت اور اس کی ترغیب دلائی گئی۔

یونٹ نمبر26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- اللہ تعالیٰ کا تعارف، توحید کا بیان، اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان۔(1-15)

یونٹ نمبر27:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الحدید، سورۃ نمبر56 کی آیت نمبر16 سے لے کر24 میں اللہ تعالیٰ کے تعارف کے تقاضے بیان کئے گئے ہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اللہ کی راہ خرچ کرے

لہو لعب اور کھیل تماشہ سے دوری اختیار کرے نیک کاموں میں پیش پیش رہے، تقدیر پر ایمان لائے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- اللہ تعالیٰ کے تعارف کے تقاضوں کا بیان۔(24-16)

یونٹ نمبر 28:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الحدید، سورۃ نمبر 56 کی آیت نمبر 25 سے لے کر 29 میں بتایا جارہا ہے کہ تمام رسولوں کی دعوت کا اصول ایک ہی ہے چاہے وہ نوح علیہ السلام علیہ السلام ہوں یا ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام ہوں یا عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام ہوں اس کے بعد رہبانیت کا رد کیا گیا اور اس کی خامیاں اور خرابیاں بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- تمام انبیائے کرام کا ایک ہی اُصول پر دعوت دینے کا ذکر اور رہبانیت کے رد کا بیان۔(29-25)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)